السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پنڈی گھیب سے عبدالرحیم لکھتے ہیں کہ ایک آدمی جوانی میں تجارت کرتا تھا۔ زیادہ نفع کمانے کے لئے مال فروخت کرتے وقت ہیرا پھیری سے کام لیتا تھا اب وہ بوڑھا ہوچکا ہے اوراپنے اس فعل پر نادم ہے۔ اس کی مغفرت کے لئے اسے کیا کرنا چاہیے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مال فروخت کرتے وقت ہیرا پھیری سے کام لینا ناجائز ذرائع سے مال کمانا ہے۔ جس کی ممانعت قرآن مجید میں ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اے ایمان والو اپنے آپس کے مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ۔''(4/النساء :29)

بالباطل''میں دھوکہ فریب جعل سازی ملاوٹ جیسے وہ تمام کاروبار ہیں جن سے شریعت نے منع فرمایا ہے اسی طرح ممنوع چیزوں کا کاروبار کرنا بھی باطل میں شامل ہے۔ مثلاً بلا ضرورت فوٹو گرافی ریڈیو ٹی وی وی سی آر ویڈیو'' فلمیں اور فحش کیسٹیں وغیرہ ان کا بنانا فروخت کرنا اور حرمت سب ناجائز کاروبار ہیں صورت مسئولہ میں جس طرح مال کمایا گیا ہے وہ حقوق العباد ہڑپ کرنے کے ضمن میں آتا ہے۔ غنیمت ہے کہ بڑھاپے میں اس کی سنگینی کا احساس ہوا ہے اب اس کی بخشش کی صرف صورت یہی ہے کہ:

1۔ اللہ کے حضور آنسو ندامت بہاتے ہوئے توبہ کرے اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا عزم بالجزم کرے۔

2۔ کثرت سے صدقہ وخیرات کرے نیت یہ ہو کہ جن لوگوں کی حق تلفی ہوئی ہے انہیں اس کا ثواب ملے۔

3۔ اپنی بخشش کی دعا کرتے وقت جن کا حق کھایا ہے ان کے لئے دعا کرتا رہے ایسا کرنے سے شاید اللہ کے ہاں حقوق العباد کی معافی ہوجائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:262